

Message from Dr. Arif Alvi
President of the Islamic Republic of Pakistan
(On the occasion of Youm-e-Istehsal i.e., 5th August, 2023)

India unleashed its illegal and unilateral actions on 5 August 2019 in the Indian Illegally Occupied Jammu and Kashmir (IIOJK) with the aim of disempowering, disenfranchising, and dispossessing the Kashmiri people in their own land. These measures were designed to permanently occupy the disputed territory and erase its distinct Kashmiri character.

Today, India deviously attempts to convince the world that Jammu and Kashmir is an undisputed part of its territory. However, it was India that took the Jammu and Kashmir issue to the Security Council, where the disputed status of Jammu and Kashmir was internationally recognized. It was decided that the final disposition of the State should be determined through a free and impartial plebiscite under the auspices of the United Nations (UN).

The indomitable will and courage of the Kashmiri people have enabled them to withstand every Indian attempt to terrorize and subjugate them. Despite all of India's massive coercive methods, they have not been able to extinguish their yearning for freedom. India has been trampling upon the rights and aspirations of the Kashmiri people through machinations and intrigue for the last 75 years. However, since 5 August 2019, IIOJK has been transformed into an open prison.

India's continued denial of the rights of the Kashmiri people is a wrongful and illegal act. No amount of diplomatic duplicity or Indian state-perpetrated terror can change this fact. India must fulfil its obligations to the Security Council by granting the Kashmiri people their lawful right to self-determination.

For its part, Pakistan will continue to be the voice of its Kashmiri brothers and sisters, who have been making invaluable sacrifices, and would extend all possible support for the fullest realization of their legitimate rights. We have no doubt that durable peace and stability in South Asia can only be achieved through a peaceful resolution of the Jammu and Kashmir dispute, in accordance with the relevant UN Security Council resolutions and the wishes of the Kashmiri people.

ڈاکٹر عارف علوی

صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان

کا یوم استحصال ، 5 اگست 2023ء کے موقع پر خصوصی پیغام

5 اگست 2019ء کو بھارت نے غیر قانونی طور پر بھارتی زیر تسلط جموں و کشمیر میں اپنی غیر قانونی اور یکطرفہ کارروائیوں کا آغاز کیا۔ ان کارروائیوں کا مقصد کشمیری عوام کو بے اختیار کرنا، حق رائے دہی سے محروم کرنا اور ان کی اپنی ہی سرزمین سے بے دخل کرنا ہے۔ یہ اقدامات متنازعہ علاقے پر مستقل طور پر قبضہ کرنے اور اس کے خاص کشمیری کردار کو مٹانے کیلئے کیے گئے تھے۔

آج بھارت دنیا کو یہ باور کرانے کی کوشش کر رہا ہے کہ جموں و کشمیر اس کی سرزمین کا ایک غیر متنازعہ حصہ ہے۔ تاہم، یہ بھارت ہی تھا جو جموں و کشمیر کے مسئلے کو سلامتی کونسل میں لے کر گیا اور وہاں جموں و کشمیر کی متنازعہ حیثیت کو بین الاقوامی سطح پر تسلیم کیا گیا۔ ریاست کے حتمی مستقبل کا فیصلہ اقوام متحدہ کے زیر سایہ آزادانہ اور غیر جانبدارانہ رائے شماری کے ذریعے کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

کشمیری عوام کے ناقابل تسخیر عزم اور حوصلے کی بدولت وہ دہشت زدہ کرنے اور محکوم بنانے کی ہر بھارتی کوشش کا مقابلہ کر رہے ہیں۔ بھارت کے تمام تر ظالمانہ ہتھکنڈے کشمیریوں کی آزادی کی نڑب کو نہیں بچھا سکے۔ بھارت گزشتہ 75 سالوں سے مختلف ہتھکنڈوں اور سازشوں سے کشمیری عوام کے حقوق اور امنگوں کو پامال کر رہا ہے۔ تاہم، 5 اگست 2019 سے مفیوضہ جموں و کشمیر کو ایک کھلی جیل میں بدل دیا گیا ہے۔

بھارت کا کشمیری عوام کے حقوق سے مسلسل انکار ایک غلط اور غیر قانونی عمل ہے۔ سفارتی دوغلا پن یا بھارتی ریاستی دہشت گردی اس حقیقت کو تبدیل نہیں کر سکتی۔ بھارت کشمیری عوام کو ان کا جائز حق خودارادیت دے کر سلامتی کونسل کی جانب اپنی ذمہ داریاں پوری کرے۔

کشمیری لازوال قربانیاں دے رہے ہیں۔ پاکستان اپنے بھائیوں اور بہنوں کی آواز بننا رہے گا اور ان کے جائز حقوق کے حصول کیلئے ہر ممکن تعاون فراہم کرے گا۔ ہمیں اس بات پر یقین ہے کہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی خواہشات کے مطابق تنازع جموں و کشمیر کے پرامن حل کے ذریعے ہی جنوبی ایشیا میں پائیدار امن و استحکام ممکن ہے۔
